صحیح
مسلم
شریف

امام مسلم بن الحجاجؒ نے کئی لاکھ احادیث نبویؐ سے انتخاب فرما کر
مستند اور صحیح احادیث جمع فرمائی ہیں۔

ترجمہ:

علامہ وحید الزماںؒ

نام کتاب

صحیح مسلم شریف

تالیف: امام مسلم بن الحجاج ؒ

ترجمہ: علامہ وحید الزمان ؒ

جلد: اوّل

تاریخ اشاعت: اگست ۲۰۰۴ء

أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ مَا أَنْتُمْ فِي سِوَاكُمْ مِنَ الْأُمَمِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَبْيَضِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ)).

سے ہوں؟ سب نے کہاہاں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا کہ مجھے امید ہے کہ تم جنتیوں کے نصف ہو گے تم مخالف لوگوں میں ایسے ہو جیسے ایک سیاہ بال سفید بیل میں یا ایک سفید بال سیاہ بیل میں۔

بَابُ قَوْلِهِ يَقُولُ اللَّهُ لِآدَمَ أَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ

باب: اللہ تعالیٰ کے اس قول کا بیان کہ اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام سے کہیں گے کہ ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے دوزخی نکال لو

۵۳۲- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ قَالَ يَقُولُ أَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ قَالَ فَذَاكَ حِينَ يَشِيبُ الصَّغِيرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ)) قَالَ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّنَا ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ ((أَبْشِرُوا فَإِنَّ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ أَلْفًا وَمِنْكُمْ رَجُلٌ)) قَالَ ثُمَّ ((قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ)) فَحَمِدْنَا اللَّهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ ((وَالَّذِي

۵۳۲- ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے آدمؑ وہ کہیں گے حاضر ہوں تیری خدمت میں تیری اطاعت میں اور سب بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے حکم ہو گا کہ دوزخیوں کی جماعت نکالو۔ وہ عرض کریں گے دوزخیوں کی کیسی جماعت؟ حکم ہو گا ہر ہزار آدمیوں میں سے نو سو ننانوے آدمی نکالو جہنم کے لیے اور ایک آدمی فی ہزار جنت میں جائے گا۔ آپ نے فرمایا یہی تو وقت ہے جب بچہ بوڑھا ہو جائے گا بوجہ ہول اور خوف کے یا اس دن کی درازی کی وجہ سے اور ہر ایک پیٹ والی عورت اپنا پیٹ ڈال دے گی اور تو دیکھے گا لوگوں کو جیسے نشہ میں مست ہیں اور وہ مست نہ ہوں گے۔ پر اللہ کا عذاب سخت ہو گا صحابہؓ اس امر کے سننے سے بہت پریشان ہوئے اور کہنے لگے یارسول اللہ ﷺ دیکھیے اس ہزار میں سے ایک آدمی جو جنتی ہے ہم میں سے کون نکلتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تم خوش ہو جاؤ کہ یاجوج و ماجوج کے کافر اس قدر ہیں کہ اگر ان کا حساب کرو تو تم میں سے ایک آدمی اور ان میں سے ہزار آدمی پڑیں۔ پھر آپ نے فرمایا قسم اس ذات

ؒ معلوم ہوتا ہے کہ دو تہائی جنتی امت محمدی میں سے ہوں گے شاید پہلے رسول اللہ کو نصف کی خبر دی گئی ہو گی پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی عنایت سے اور بڑھا دیا دو تہائی جنتی آپ کی امت میں سے کیے۔ (نووی)

(۵۳۲) ☆ علماء نے اختلاف کیا ہے کہ یہ باتیں کس وقت ہوں گی۔ بعضوں نے کہا قیامت قائم ہوتے وقت دنیا فنا ہونے سے پہلے اور بعضوں نے کہا حشر کے دن اس صورت میں بچہ گرا دینے سے یہ مراد ہے کہ اس وقت ایسا ہول ڈر ہو گا کہ اگر کوئی عورت وہاں حاملہ ہو تو اس کا بچہ گر جائے اور یہی مراد ہے بچے کے بوڑھے ہونے سے (نووی) وہب بن منبہ اور مقاتل نے کہا کہ یاجوج ماجوج یافث بن نوحؑ کی

نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ)) فَحَمِدْنَا اللَّهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنَّ مَثَلَكُمْ فِي الْأُمَمِ كَمَثَلِ الشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الْحِمَارِ)).

کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھے امید ہے کہ جنت کے ایک چوتھائی آدمی تم میں سے ہونگے۔ اس پر ہم نے اللہ کی تعریف کی اور تکبیر کہی پھر آپ نے فرمایا قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھے امید ہے کہ جنت کے تہائی آدمی تم میں سے ہونگے اس پر ہم نے اللہ تعالیٰ کی تعریف کی اور تکبیر کہی پھر آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھے امید ہے کہ جنت کے آدھے آدمی تم میں سے ہوں گے۔ تمہاری مثال اور امتوں کے سامنے ایسی ہے جیسے ایک سفید بال سیاہ بیل کی کھال میں ہو یا ایک نشان گدھے کے پاؤں میں۔

۵۳۳-عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُمَا قَالَا ((مَا أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَبْيَضِ)) وَلَمْ يَذْكُرَا أَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الْحِمَارِ.

۵۳۳- دوسری روایت کا بیان وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یہ ہے کہ تم اس دن اور لوگوں کے سامنے ایسے ہو جیسے ایک سفید بال کالے بیل میں یا ایک سیاہ بال سفید بیل میں اور گدھے کے پاؤں کے نشان کا ذکر نہیں کیا۔

☆ ☆ ☆

لہٰ کی اولاد کو کہتے ہیں اور ضحاک نے کہا وہ ترکوں کی ایک قوم ہے اور کعب نے کہا وہ آدم کی اولاد ہیں لیکن حوا کے پیٹ سے نہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک روز آدم کو احتلام ہوا انکا نطفہ مٹی میں مل گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس مٹی سے یاجوج ماجوج کو پیدا کیا۔ واللہ اعلم۔ (نووی)